© rasailojaraid.com

قبر پر ہاتھ اٹھا کر اہلِ قبر کے لیے بخشش کی دعا مانگنا بھی ایک سنت ہے جیسا کہ محمد بن قیس بن مخرمہ بن المطلب ... نے کہا تھا ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں آپ فرماتی ہیں میری باری میں ایک دن رات ... پیچھے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... بقیع کا قبرستان ... تشریف لے گئے میں بھی آپ کے پیچھے چلی گئی۔ آپ وہاں دیر تک کھڑے رہے پھر اللہ ... تین بار دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ... ۔

عن محمد بن قیس بن مخرمة بن المطلب ... قال قالت عائشة ... البقيع ... حتى جاء البقيع فقام فأطال القيام ثم رفع يديه ثلاث مرات ثم انحرف

(صحیح مسلم ص۳۱۳ کتاب الجنائز)

قال النووی ... استحباب اطالة الدعاء وتکریره ورفع الیدین فیه (نووی ج۱ ص۳۱۳)

لہٰذا اس صحیح حدیث سے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا ثابت ہے واللہ اعلم

۲۔ جو لوگ قبروں کو پوجا کرتے ہیں اور قبروں پر منتیں مانگتے ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ رشتہ کرنا جائز ہے یا کہ ناجائز؟ کیونکہ ایسے لوگ مشرکانہ خیالات کے ہوتے ہیں!

الجواب:

قبر پرستوں کے ساتھ رشتہ کرنا مناسب نہیں قرآن مجید میں ہے:

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ۔

(البقرة)

"اور نکاح نہ کرو مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں اور مشرک عورت سے تو ایماندار لونڈی بہتر ہے، گو تم کو مشرک عورت بھلی معلوم ہو اور مشرک مردوں کے نکاح میں (مسلمان عورتیں) نہ دو جب تک وہ ایمان نہ لائیں اور ایماندار غلام بہتر ہے مشرک سے اگرچہ تم کو مشرک بھلا ہی معلوم ہو۔ یہ (مشرک) تو تم کو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی عنایت سے تم کو بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔"

اس آیت سے معلوم ہوا کہ مشرک [illegible] کفو نہیں اور مشرکہ عورت

© rasailojaraid.com